سوال

(244) نمازِ فجر کی اگر ایک رکعت رہ جائے تو اسے جہراً مکمل کرنا چاہیے یا سراً؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سے نماز فجر کی ایک رکعت فوت ہوگئی، کیا وہ اسے جہراً مکمل کرے یا سراً؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے اختیار ہے لیکن افضل یہ ہے کہ وہ اسے سراً مکمل کرے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہاں کوئی دوسرا شخص بھی نماز پڑھ رہا ہو جو اس کے جہراً پڑھنے سے تشویش محسوس کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ278

محدث فتویٰ